السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور ادھار لے کر قربانی کریں تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ادھار قربانی کا کوئی حرج نہیں، جیسے چھوٹی موٹی اور ضرورتیں انسان ادھار لے کر پوری کرتا ہے، اسی طرح یہ بھی ایک دینی جرورت ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بڑے بڑے دینی کام ادھار سے کیے۔ مشکوۃ باب الافلاس ص: ۲۵۲ میں ہے کہ ایک دفعہ آپ نے چالیس ہزار قرض اٹھایا، باب الربوا میں اسی قسم کی ایک اا اور حدیث بھی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دینی ضرورتوں کی وجہ سے بڑے بڑے مقروض ہوگئے تھے۔ (فتح الباری) قربانی تو ایک معمولی ادھار ہے اس میں کیا حرج ہے۔ ہاں، اگر ادھار لینے کے بعد اپنے قرض خواہ کو تنگ کرے اور وقت مقرر پر ادا کرنے میں سستی کرے تو اس سے عبادت کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ اسی لئے جو قرض نیک کام کے لئے لیا جائے اس کی ادائیگی میں خصوصی احتیاط درکار ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ص ۴۱۶ ج ۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص593

محدث فتویٰ